سوال

(424)امام مقتدیوں کے ساتھ تعلقات اچھے ہونے چاہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ایک نمازی بزرگ کے ہمارے امام صاحب کے ساتھ تعلقات کشیدہ ہیں نہ وہ امام صاحب سے بول چال کرتے ہیں نہ سلام دعا۔ بلکہ یوں کہیے کہ وہ امام صاحب کو دل سے پسند ہی نہیں کرتے مگروہ ان کے پیچھے نماز پنجگانہ ادا کرتے ہیں۔ کیا ایسی صورت میں ان بزرگ صاحب کی نماز ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام صاحب سے تعلقات کشیدہ ہونے کے باوجود شخص ہذا کا اس کی اقتداء میں نماز ادا کرنا مستحسن فعل ہے۔ نماز قبول ہوجائے گی۔ ان شاء ا ۔ البتہ نمازیوں اور متعلقین احباب کو چاہیے کہ ان دونوں کی آپس میں صلح کےلیے کوشاں رہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عام حالات میں تین دن سے زیادہ آپس کے بائیکاٹ سے سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے۔
(وا ولیّ التوفیق)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:372

محدث فتویٰ